

کہ مرد عورت سے شادی کرنے کا پیغام دے، اور اہل علم کے ہاں شادی کرنے والے کے لیے معنی کرنا مشروع ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَرَقْمٌ بِرُكُونِ كِتَابٍ نَبِيٍّ كَرَّمَ عَرَّتُوهَا لِرَأْسِهِ لَمَّا نَسِيَ فِيهَا مِنْ رَقْمٍ وَرَقْمٌ بِرُكُونِ كِتَابٍ نَبِيٍّ كَرَّمَ عَرَّتُوهَا لِرَأْسِهِ (235)۔

بر (4793)۔

اور صحیح بخاری میں یہ بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھینچ کر صحیح بخاری میں لکھا کہ لَمَّا نَسِيَ فِيهَا مِنْ رَقْمٍ وَرَقْمٌ بِرُكُونِ كِتَابٍ نَبِيٍّ كَرَّمَ عَرَّتُوهَا لِرَأْسِهِ (4830)۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معنی کرنے والے کو اپنی تکلیف دیکھنے کی رغبت دلائی ہے، حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب تم میں سے کوئی ایک کسی عورت سے معنی کرے تو اگر اس سے نکاح میں رغبت دلائے والی بیوی ہو تو وہ اس کا سبب لاکھنا چاہئے) (2082) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ نے صحیح بخاری کو جلد 1-4832۔

لیکن شریعت اسلامیہ میں معنی کے لیے کوئی حد و چیز بیان نہیں کی گئی جو معنی میں واجب ہوں، اور مسلمانوں میں جو کچھ معنی کے نام سے کیا جا رہا ہے وہ سب عادات اور رسم و رواج ہیں جو معنی کے اعلان اور خوشی میں منقہ کی جاتی ہیں اور ایک دوسرے کو حدیہ اور تحفے تحائف دے جاتے ہیں جو کہ اصل میں لیکن معنی میں وہ کام کرنے جائز نہیں جس کی شریعت نے ممانعت یا پھر اسے حرام کیا ہو، اسی منہ اور حرام میں معنی کی انگوٹھی کا تبادلہ بھی شامل ہے جو کہ لڑکی اور لڑکا آپس میں ایک دوسرے کو پہناتے ہیں یا بے بعض ممالک میں ڈبل کا نام دیا جاتا ہے، تو یہ ایسی تقالید اور رسم ہے جس میں مندرجہ ذیل شرط اول : بعض لوگوں کا عقیدہ اور خیال ہے کہ ان انگوٹھیوں سے لڑکی اور لڑکے کے مابین محبت بڑھتی ہے اور ناوہ اور بیوی کے تعلقات پر اثر انداز ہوتی ہے، ایسا اعتقاد رکھنا جاہلی اعتقاد ہے اور وہ تعلق ہے جس کی نہ تو کوئی حسی اور نہ ہی شرعی اصل اور دلیل ملتی ہے۔

دوم : اس رسم میں غیر مسلم یہود و نصاریٰ اور ہندوؤں وغیرہ سے مشابہت ہے، یہ کسی بھی دور میں مسلمانوں کی عادات میں شامل نہیں رہی اور نہ ہی ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے بچنے کا بھی حکم دیا ہے۔

نبی محرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم اپنے سے پہلے لوگوں کے طریقوں کی مکمل طور پر پیروی کرو گے حتیٰ کہ اگر وہ گودہ کے بل میں داخل ہوں تو تم بھی ان کی پیروی کرو گے)

صحابہ کرام کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا اسے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہودی اور عیسائی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے گئے : اور کون ؟ (صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة حدیث نمبر (6889) صحیح مسلم حدیث نمبر کتاب اللباس (6723)۔

اور ایک حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جو بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے وہ انہیں میں سے ہے) سنن ابوداؤد کتاب اللباس حدیث نمبر (4031) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ نے صحیح بخاری کو جلد 1-4031۔

سوم : ایک دوسرے کو معنی کی انگوٹھی پہنانا مادانکاح سے پہلے ہوتا ہے، اور اس حالت میں لڑکے کے لیے اپنی گلیٹر کو انگوٹھی پہنانا جائز نہیں کیونکہ ایسی تک تو وہ اس سے انہی سے اور اس کی بیوی نہیں بنی، جس سے اس کا جھوٹا جائز ہو۔

یہ اس مسئلہ میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کی کلام نقل کرتے ہوئے جواب ختم کرتے ہیں :

دلہ معنی کی رسم یہ ایک انگوٹھی پہنانے کی رسم ہوتی ہے اور اصل میں صرف انگوٹھی میں تو کچھ نہیں لیکن جب اس میں اعتقاد شامل ہو جاتا ہے جیسا کہ بعض لوگ کرتے ہیں کہ انگوٹھی پر دونوں طرف سے گلیٹر لڑکے اور لڑکی کا نام لکھا جاتا ہے اور یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس سے ناوہ اور بیوی دونوں کے تعلقات تو اس حالت میں یہ پہننا حرام ہے، اس لیے کہ اس کا ایسی چیز سے تعلق ہے جو غیر شرعی ہے جس کی شرعی اور حسی طور پر کوئی اصل نہیں۔

اور اسی طرح یہ انگوٹھی رسم میں لڑکا اپنی گلیٹر کو خود اپنے ہاتھ سے پہناتا ہے جو کہ جائز نہیں اس لیے کہ وہ ایسی تک اس کی بیوی نہیں بنی بلکہ وہ اس کے لیے انہی ہی سے کیونکہ اس کی بیوی تو عقد نکاح کے بعد سے بنتی گی۔

یز (914/3-915)۔